

کلاس: 9th

مضمون: اسلامیات

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام:

❖ اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم

(1) حضرت امام زین العابدین

معروضی سوالات (مشق)

1. زین العابدین کا معنی ہے:

(الف) عبادت گزاروں کی زینت ✓

(ب) کثرت سے سجدہ کرنے والے

(ج) کثرت سے خرچ کرنے والے

(د) صلح کرنے والے

2. واقعہ کربلا کے وقت حضرت سیدنا زین العابدین رحمہ اللہ علیہ کی عمر تھی:

(الف) 21

(ب) 23 ✓

(ج) 24

(د) 27

3. حضرت امام زین العابدین رحمہ اللہ علیہ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو جاتا:

(الف) رات کے وقت

(ب) وضو کرتے وقت

(ج) خطبہ دیتے وقت

(د) صدقہ ادا کرتے وقت

● 4. حضرت امام زین العابدین رحمہ اللہ علیہ کے فرمان کے مطابق صدقہ:

(الف) اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے

(ب) رزق میں اضافہ کرتا ہے

(ج) تنگی دور کرتا ہے

(د) غریبوں کا حق ہے

● 5. حضرت امام زین العابدین رحمہ اللہ علیہ کو کہاں دفن کیا گیا؟

(الف) دمشق میں

(ب) بصرہ میں

(ج) کوفہ میں

(د) مدینہ منورہ میں

اہم معروضی سوالات:

● 1. حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام کیا تھا؟

(الف) حسن

(ب) محمد

(ج) علی

(د) زید

2. حضرت امام زین العابدین رحمہ اللہ علیہ کی کنیت کیا تھی؟

(الف) ابو جعفر

(ب) ابو حسن

(ج) ابو محمد

(د) ابو علی

3. لقب "زین العابدین" کا مطلب کیا ہے؟

(الف) عالموں کی زینت

(ب) سخی انسان

(ج) عبادت گزاروں کی زینت

(د) خطیبوں کا سردار

4. حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش کہاں ہوئی؟

(الف) کوفہ

(ب) دمشق

(ج) مدینہ منورہ

(د) مکہ مکرمہ

5. آپ کی پیدائش کس ہجری سال میں ہوئی؟

(الف) 40 ہجری

(ب) 38 ہجری

(ج) 41 ہجری

(د) 35 ہجری

6. حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کا شمار کس طبقے میں ہوتا ہے؟

(الف) صحابہ

(ب) محدثین

(ج) تابعین

(د) خلفاء

7. آپ نے اپنے والد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی تربیت میں کتنے سال گزارے؟

(الف) 10

(ب) 15

(ج) 23

(د) 30

8. وضو کرتے وقت آپ کے چہرے کا رنگ کیوں متغیر ہو جاتا تھا؟

(الف) موسم کی شدت کی وجہ سے

(ب) بیماری کی وجہ سے

(ج) اللہ کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف

(د) نیند کی کمی کی وجہ سے

9. آپ رات کو کس نیت سے صدقہ دیتے تھے؟

(الف) لوگوں کی تعریف کے لیے

(ب) دنیاوی فائدہ حاصل کرنے کے لیے

(ج) اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرنے کے لیے

(د) مال میں برکت کے لیے

● 10. حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں امام زہری نے کیا فرمایا؟

(الف) وہ سب سے بڑے فقیہ تھے

(ب) وہ سب سے سخی انسان تھے

(ج) خاندان قریش میں ان سے افضل کوئی نہ تھا

(د) وہ بہترین شاعر تھے

● 11. امام مالک رحمہ اللہ نے آپ کے بارے میں کیا فرمایا؟

(الف) آپ سب سے بڑے مفتی تھے

(ب) آپ جیسے باوقار شخص خاندانِ رسول میں کوئی نہ تھا

(ج) آپ نے بہت سے شاگرد پیدا کیے

(د) آپ کے اقوال ضرب المثل ہیں

● 12. واقعہ کربلا کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

(الف) 20 سال

(ب) 25 سال

(ج) 30 سال

(د) 23 سال

● 13. واقعہ کربلا کے وقت آپ کی حالت کیا تھی؟

(الف) سفر میں تھے

(ب) بیمار تھے

(ج) جنگ میں شریک تھے

(د) قید میں تھے

● 14. آپ کو یزید کے دربار میں کہاں پیش کیا گیا؟

(الف) کوفہ

(ب) مدینہ

(ج) دمشق

(د) مکہ

● 15. "صحیفہ سجادیہ" کس قسم کی کتاب ہے؟

(الف) سیرت

(ب) حدیث

(ج) فقہ

(د) دعاؤں کا مجموعہ

● 16. "رسالة الحقوق" میں کس چیز کا ذکر ہے؟

(الف) صرف عبادات

(ب) صرف سیاست

(ج) اعضا اور انسانوں کے حقوق

(د) صرف غیروں کے حقوق

17. آپ کی وفات کب ہوئی؟

(الف) 61 ہجری

(ب) 70 ہجری

(ج) 95 ہجری

(د) 100 ہجری

18. آپ کی عمر وفات کے وقت کتنی تھی؟

(الف) 60 سال

(ب) 57 سال

(ج) 63 سال

(د) 50 سال

19. آپ کو کہاں دفن کیا گیا؟

(الف) دمشق

(ب) بقیع، مدینہ منورہ

(ج) کربلا

(د) کوفہ

20. آپ کی مشہور اولاد میں کون شامل ہے؟

(الف) امام شافعی

(ب) امام مالک

(ج) امام محمد باقر

مختصر جواب دیں (مشق)

1. حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

◆ تعارف

اسلامی تاریخ کے عظیم المرتبت شخصیات میں حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کا مقام نمایاں ہے۔ آپ اہل بیت اطہار کے ایک روشن ستارے اور علم و تقویٰ کا مجسم نمونہ تھے۔

◆ خاندانی تعارف:

آپ کا اصل نام علی بن حسین تھا۔ آپ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے بیٹے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پوتے تھے۔ آپ کی والدہ ایران کے بادشاہ یزدجرد کی بیٹی تھیں۔ اس لحاظ سے آپ کو عرب و عجم کا حسین امتزاج کہا جاتا ہے۔

◆ کنیت و القاب:

آپ کی کنیت ابوالحسن تھی اور مشہور القاب زین العابدین (عبادت گزاروں کی زینت) اور سید الساجدین (زیادہ سجدے کرنے والے) تھے۔

◆ پیدائش و وفات:

آپ 38 ہجری کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور 95 ہجری، 25 محرم کو مدینہ میں ہی وفات پائی۔ آپ کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔

◆ مقام و مرتبہ:

آپ کا شمار تابعین کے جلیل القدر افراد میں ہوتا ہے۔ علم، حلم، صبر، عبادت، اور زہد میں آپ بے نظیر تھے۔ واقعہ کربلا کے بعد اہل بیت کی قیادت کا بار آپ پر آیا، جسے آپ نے حکمت و بصیرت سے سنبھالا۔

2. حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کی عبادت و ریاضت پر روشنی ڈالیں۔

◆ تعارف:

حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کا سب سے نمایاں وصف آپ کی عبادت اور تقویٰ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو ”زین العابدین“ اور ”سید الساجدین“ جیسے عظیم القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔

◆ عبادت کا انداز:

آپ کے شب و روز نماز، تلاوتِ قرآن، دعا، گریہ، اور سجدوں میں گزرتے۔ آپ کثرت سے نوافل ادا کرتے، اور فرمایا کرتے:

”نماز کے وقت میں ایک ایسی ہستی کے سامنے کھڑا ہونے جا رہا ہوں جسے دیکھتا تو نہیں، لیکن جو مجھے دیکھ رہا ہے۔“

◆ وضو اور سجدے:

جب وضو کرتے تو چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا اور لرزنے لگتے۔ آپ کے سجدے اتنے طویل ہوتے کہ زمین پر نشان پڑ جاتے تھے۔

◆ صدقہ و خیرات:

آپ رات کے اندھیرے میں فقیروں کو صدقہ دیتے اور فرمایا کرتے:

”رات کا صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور سائل تک پہنچنے سے پہلے رب تک پہنچتا ہے۔“

3. حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کی علمی و ادبی خدمات کی وضاحت کریں۔

◆ علمی مقام:

حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ علم و فضل میں بلند ترین مرتبے پر فائز تھے۔ قرآن، حدیث، فقہ، دعا، اخلاق اور سماجی حقوق جیسے تمام اسلامی علوم پر آپ کو مہارت حاصل تھی۔

◆ مشہور تصانیف:

1. صحیفہ سجادیہ: دعاؤں اور مناجات کا عظیم مجموعہ، جسے زبورِ آل محمد بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں روحانی، معاشرتی، اخلاقی اور اصلاحی تعلیمات موجود ہیں۔

2. رسالۃ الحقوق: اس کتاب میں اللہ، انسان، جسمانی اعضاء، والدین، استاد، پڑوسی، حتیٰ کہ غیر مسلموں کے حقوق کو مفصل طور پر بیان کیا گیا ہے۔

◆ شاگرد:

آپ کے شاگردوں میں مشہور تابعین مثلاً امام محمد باقر (آپ کے فرزند)، امام زہری، یحییٰ بن سعید، عمرو بن دینار، اور امام طاؤس رحمہم اللہ شامل ہیں۔

4. آپ کے ہم عصر علما و ائمہ نے آپ کے علم و فضل کے بارے میں کیا فرمایا؟

◆ امام زہری رحمہ اللہ:

"میں نے قریش میں علی بن حسین سے بڑھ کر کوئی افضل شخص نہیں دیکھا۔"

◆ امام مالک رحمہ اللہ:

< "خاندان نبوت میں حضرت زین العابدین جیسا علم و حلم کا پیکر کوئی نہیں۔"

◆ سعید بن مسیب:

< "علی بن حسین سے بہتر شخص میری نظر سے نہیں گزرا۔"

◆ امام شافعی:

< "مدینہ منورہ میں آپ سب سے بڑے فقیہ تھے۔"

یہ تمام اقوال اس بات کا ثبوت ہیں کہ حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ علم، عمل اور روحانیت کے مینار تھے، جن کی روشنی آج بھی اہل علم کے دلوں کو منور کرتی ہے۔

5. حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کی کربلا میں اپنے والد ماجد سے آخری ملاقات بیان کریں۔

◆ پس منظر:

10 محرم 61 ہجری کو میدان کربلا میں حضرت امام حسینؑ نے اپنے فرزند علی بن حسین کو بیماری کی حالت میں خیمے میں چھوڑا۔

◆ آخری ملاقات:

جنگ سے قبل حضرت حسینؑ نے ان سے آخری ملاقات کی، اپنی انگوٹھی انہیں دی اور اہل بیت کی ذمہ داری سونپی۔ اس موقع پر آپ نے فرمایا:

< "بیٹے! تم میری غیر موجودگی میں اہل بیت کے محافظ ہو۔ صبر کرنا اور دین کی خدمت جاری رکھنا۔"

◆ رخصت:

یہ ملاقات اشک بار لمحوں پر مشتمل تھی، جو قربانی، ذمہ داری اور عقیدت سے بھری ہوئی تھی۔

6. سانحہ کربلا کے بعد امام حسینؑ کے مقصد کی تکمیل میں آپ نے کیا کردار ادا کیا؟

◆ کردار کی وضاحت:

واقعہ کربلا کے بعد حضرت زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ نے ظلم کے خلاف آواز بلند کرنے، اہل بیت کی عزت کی بحالی، اور دین کے پیغام کی اشاعت میں کلیدی کردار ادا کیا۔

◆ خطبات:

آپ نے کوفہ اور دمشق کے درباروں میں دلیرانہ خطبات دیے۔ دمشق میں یزید کے سامنے آپ کا خطبہ علم، فصاحت اور حق گوئی کا بے مثال نمونہ تھا، جس سے کئی لوگ متاثر ہو کر اہل بیت سے محبت کرنے لگے۔

◆ عملی خدمات:

آپ نے دعاؤں، عبادات، علمی تعلیمات، اور کتابوں کے ذریعے ظلم کے خلاف جہاد جاری رکھا۔ آپ کا اسلوب جذبات پر نہیں بلکہ علم، تقویٰ اور روحانیت پر مبنی تھا۔

(2) حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ

معروضی سوالات (مشق)

● (1) حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کا لقب ہے:

✓ (الف) حلیف القرآن

(ب) زین العابدین

(ج) امین الامت

(د) ترجمان القرآن

● (2) والد ماجد کی وفات کے وقت حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کی عمر تھی:

(الف) آٹھ سال

✓ (ب) اٹھارہ سال

(ج) اٹھائیس سال

(د) اڑتیس سال

● (3) حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ سے منسوب فقہ ہے:

(الف) فقہ اثنا عشریہ

(ب) فقہ جعفریہ

(ج) فقہ حنفیہ

✓ (د) فقہ زیدیہ

● (4) وصال کے وقت حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کی عمر مبارک تھی:

(الف) بیالیس برس

(ب) چوالیس برس

(ج) چھیالیس برس

(د) اڑتالیس برس

● (5) حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کے ہاتھ پر کتنے افراد نے بیعت کی؟

(الف) تیس ہزار افراد نے

(ب) چالیس ہزار افراد نے

(ج) پچاس ہزار افراد نے

(د) ساٹھ ہزار افراد نے

اہم معروضی سوالات:

● 1. حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کس کے بیٹے تھے؟

(الف) امام حسین

(ب) امام باقر

(ج) امام زین العابدین

(د) امام جعفر صادق

● 2. حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کی ولادت کب ہوئی؟

(الف) 61 ہجری

(ب) 70 ہجری

(ج) 78 ہجری

(د) 95 ہجری

3. حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) کوفہ

(ب) مدینہ منورہ

(ج) دمشق

(د) مکہ مکرمہ

4. امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کو بچپن میں کس لقب سے پکارا گیا؟

(الف) امین الامت

(ب) حلیف القرآن

(ج) ترجمان السنہ

(د) صادق الامین

5. قرآنی علوم میں امام زید کو کس عمر میں مہارت حاصل ہوئی؟

(الف) 10 سال

(ب) 13 سال

(ج) 15 سال

(د) 20 سال

6. حضرت امام زید نے کس خاتون سے نکاح فرمایا؟

(الف) حضرت رقیہ بنت حسن

(ب) سیدہ ربطہ بنت محمد بن حنفیہ

(ج) فاطمہ بنت زبیر

(د) عائشہ بنت جعفر

7. والد کی وفات کے وقت حضرت امام زید بن علی کی عمر کیا تھی؟

(الف) 8 سال

(ب) 18 سال

(ج) 28 سال

(د) 38 سال

8. والد کی وفات کے بعد امام زید کی سرپرستی کس نے کی؟

(الف) امام حسین

(ب) امام جعفر صادق

(ج) امام باقر

(د) امام مالک

9. امام زید کو علم حدیث میں کن تابعین میں شمار کیا جاتا ہے؟

(الف) صحابہ

(ب) صغار تابعین

(ج) تبع تابعین

(د) محدثین

10. حضرت امام زید نے کن صحابی کی زیارت کی؟

(الف) حضرت انس

(ب) حضرت ابو ایوب

(ج) حضرت ابو طفیل عامر بن وائلہ ✓

(د) حضرت عبداللہ بن عباس

● 11. امام زید کے بھتیجے امام جعفر صادق نے ان کے بارے میں کیا فرمایا؟

(الف) سب سے بڑے تاجر تھے

(ب) سب سے بڑے عالم و فقیہ تھے ✓

(ج) سب سے بڑے راوی تھے

(د) سب سے بڑے محدث تھے

● 12. امام ابو حنیفہ نے امام زید سے کتنے سال علم حاصل کیا؟

(الف) 1 سال

(ب) 2 سال ✓

(ج) 4 سال

(د) 6 سال

● 13. فقہ زیدیہ کن سے منسوب ہے؟

(الف) امام جعفر صادق

(ب) امام زید بن علی ✓

(ج) امام باقر

(د) امام حسن

● 14. امام زید کی شہادت کے بعد زیدی حکومت کہاں قائم ہوئی؟

(الف) عراق

(ب) شام

(ج) یمن

(د) حجاز

● 15. امام زید کے مزار کا مقام کیا ہے؟

(الف) دمشق

(ب) ربہ

(ج) مدینہ

(د) کوفہ

● 16. امام زید کی عمر وفات کے وقت کیا تھی؟

(الف) 42 برس

(ب) 44 برس

(ج) 46 برس

(د) 48 برس

● 17. امام زید نے کس چیز کو اپنی علمی آرا کا مرکز بنایا؟

(الف) فلسفہ

(ب) منطق

(ج) قرآن مجید

(د) سیرت

● 18. امام زید کے ہاتھ پر کتنے افراد نے بیعت کی؟

(الف) 30 ہزار

✓ (ب) 40 ہزار

(ج) 50 ہزار

(د) 60 ہزار

● 19. امام زید کے ساتھ حکومت وقت کے خلاف کس امام نے حمایت کی؟

(الف) امام مالک

(ب) امام احمد بن حنبل

✓ (ج) امام ابو حنیفہ

(د) امام شافعی

● 20. امام زید نے کس چیز کے خلاف آواز بلند کی؟

(الف) تجارت

(ب) بادشاہت

✓ (ج) مظالم و ظلم

(د) سفر و سیاحت

● 21. امام زید کی شہادت کس سن ہجری میں ہوئی؟

(الف) 90 ہجری

(ب) 100 ہجری

(ج) 120 ہجری

(د) 122 بجری ✓

● 22. امام زید کا مقصد جہاد کیا تھا؟

(الف) خلافت کا حصول

(ب) دنیاوی اقتدار

✓ (ج) عدل و انصاف کا قیام

(د) علم پھیلانا

● 23. امام زید کی سیرت کا مرکزی پیغام کیا تھا؟

(الف) تجارت

(ب) سیاست

✓ (ج) اتحاد امت

(د) فلسفہ

● 24. امام زید نے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا عملی مظاہرہ کس طرح کیا؟

(الف) کتاب لکھی

(ب) تقریریں کیں

✓ (ج) مظالم کے خلاف قیام

(د) مدرسہ قائم کیا

● 25. امام زید کے پیروکار آج بھی سب سے زیادہ کس ملک میں پائے جاتے ہیں؟

(الف) عراق

(ب) شام

(ج) یمن ✓

(د) پاکستان

مختصر جواب دیں (مشق)

1. حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

تعارف:

حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ اہل بیت نبوی کے ممتاز عالم اور حضرت امام زین العابدین رحمہ اللہ کے فرزند اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے پوتے تھے۔

تفصیل:

- آپ کی ولادت 78 ہجری میں مدینہ منورہ میں ہوئی۔
- بلند قامت، حسین و جمیل اور باوقار شخصیت کے مالک تھے۔
- صرف تیرہ سال کی عمر میں قرآنی علوم میں مہارت حاصل کر لی اور "حلیف القرآن" کے لقب سے مشہور ہوئے۔
- آپ نے دینی علوم اپنے والد امام زین العابدین اور بھائی امام محمد باقر رحمہما اللہ سے حاصل کیے۔
- اہل بیت کی عظمت، فہم دین، تقویٰ، شجاعت اور علم و عمل کا روشن نمونہ تھے۔

خلاصہ:

آپ رحمہ اللہ کی سیرت نوجوانوں کے لیے بہترین عملی نمونہ ہے جو دین، علم، اور صداقت سے بھرپور ہے۔

2. حضرت امام زید بن علی علیہ الرحمہ کے علمی و ادبی مقام کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ نے کیا فرمایا؟

حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ علیہ نے حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کے علمی و عملی مقام کی بہت بلند الفاظ میں تعریف فرمائی۔ آپ نے فرمایا:

﴿ ”اللہ کی قسم! حضرت زید ہم میں سب سے زیادہ قرآن پڑھنے والے، اللہ کے دین کی سب سے زیادہ سمجھ رکھنے والے، اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے تھے۔ دنیا اور آخرت میں ان کے جیسا ہم میں کوئی نہیں۔ اللہ ان پر رحم فرمائے، وہ سردار تھے۔”

یہ قول امام جعفر صادق رحمہ اللہ کی جانب سے حضرت امام زید کے عظیم علمی مرتبے اور اعلیٰ اخلاقی صفات کی کھلی گواہی ہے، جو ان کی شخصیت کو اہل بیت کا علمی و روحانی ستون ثابت کرتا ہے۔

3. حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ کی دینی و معاشرتی خدمات کی وضاحت کریں۔

حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ نے دینی اور معاشرتی میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں:

- آپ نے قرآن و سنت کی تعلیم کو اپنا مشن بنایا۔
- فقہ زیدیہ کی بنیاد رکھی جو آج بھی یمن میں قائم ہے۔
- مظلوموں کی حمایت اور محروم طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد کی۔
- عوام الناس کو ظالم حکمرانوں کے خلاف آواز اٹھانے کی تلقین کی۔
- آپ نے یمن، عراق اور شام کے علاقوں میں دین کی تبلیغ کی۔
- آپ رحمہ اللہ نے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے فریضے کو عملاً ادا کیا۔
- آپ کی قیادت پر چالیس ہزار افراد نے بیعت کی جو آپ کی عوامی مقبولیت کا ثبوت ہے۔
- آپ رحمہ اللہ نے نہ صرف علمی میدان میں خدمات انجام دیں بلکہ عملی میدان میں بھی دین کی سرفرازی کے لیے جان کا نذرانہ پیش کیا۔

4. حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ نے اپنے ابا و اجداد کی سنت پر عمل کرتے ہوئے ظلم و جبر کا کس طرح مقابلہ کیا؟

حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ نے اپنے دادا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے ظلم و جبر کے خلاف جہاد کیا۔ جب اموی حکمرانوں نے عدل و انصاف کا نظام برباد کیا اور ظلم کا بازار گرم کیا تو آپ رحمہ اللہ نے:

- عوام کو بیدار کیا،
- عدل و انصاف کی دعوت دی،
- حکومت وقت کے خلاف عملی قیادت سنبھالی۔

آپ نے مدینہ، کوفہ اور عراق میں حق و صداقت کی صدا بلند کی اور بالآخر 122 ہجری میں 44 سال کی عمر میں جام شہادت نوش فرمایا۔ آپ نے جان کی قربانی دے کر اہل بیت کی اس روایت کو زندہ رکھا کہ باطل کے خلاف کبھی سر نہیں جھکایا جاتا۔

5. حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کی علم حدیث کے حوالے سے خدمات تحریر کریں۔

حضرت امام زید بن علی رحمہ اللہ علیہ کو علم حدیث میں بلند مقام حاصل تھا۔ آپ کا شمار تابعین میں ہوتا ہے کیونکہ آپ نے صحابہ کرام جیسے حضرت ابو الطفیل عامر بن وائل رضی اللہ عنہ کی زیارت کی تھی۔

آپ سے حدیث روایت کرنے والے مشہور محدثین میں شامل ہیں:

- امام ابو داؤد
- امام ترمذی
- امام نسائی
- امام ابن ماجہ

ان تمام محدثین نے اپنی کتب میں آپ سے احادیث نقل کی ہیں۔ اس کے علاوہ، آپ کے شاگردوں میں جید علما شامل ہیں جنہوں نے آپ کی روایات کو آگے بڑھایا۔ آپ نے حدیث کی روایت میں دیانت، فہم، وضاحت اور دقت سے کام لیا، جو آپ کی علمی عظمت کا ثبوت ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2025 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.

